www.ShianeAli.com

مہیّج الاحزان

حیدرآباد، سندھ، پاکستان

تالیف

آقائی حسن بن محمد علی یزدی

مترجم

مولانا سیّد ظل حسنین زیدی سرسوی

پیش کش: سیّد محمد شبّر عباس

ولی العصر ٹرسٹ

رتہ متہ ضلع جھنگ

www.ShianeAli.com

جملہ حقوق دائمی بحق السید محمد شبر عباس

محفوظ ہیں

نام کتاب	ــــــــــ	مہیج الاحزان
نام مولف	ــــــــــ	آغائی حسن بن محمد علی یزدی
نام مترجم	ــــــــــ	مولانا سید ظل حسین زیدی سرسوی
سال طباعت	ــــــــــ	۱۹۹۱ء بمطابق ۱۴۱۱ھ
تعداد	ــــــــــ	۱۰۰۰
کتابت	ــــــــــ	حضرت کیلیانوالہ
مطبع	ــــــــــ	
ہدیہ	ــــــــــ	
ناشر	ــــــــــ	

ولی العصر، رتہ متہ ضلع جھنگ

اسٹاکسٹ

افتخار بک ڈپو۔ مین بازار اسلام پورہ لاہور

www.ShianeAli.com

پر کرا دیا تھا تا کہ اگر دشمن بیک وقت حملہ کرے تو وہ کامیاب نہ ہو سکے۔ اور اپنے فرزند علی اکبرؑ سے فرمایا کہ کچھ ساتھیوں کو لے جاؤ اور نہر فرات سے پانی لاؤ تا کہ اسے ہم پئیں اور غسل کریں۔ اور لباس تبدیل کریں کہ یہ ہمارے کفن کی بجائے ہے۔ افسوس کہ وہ لباس جو بجائے کفن پہنا تھا روز عاشورا تیروں تلواروں سے سے چھلنی ہو گیا۔ خاک و خون میں بھر گیا۔ اور شہیدان کربلا کے لاشے عریان پڑے ہوئے تھے۔

بِاَبِی الْجُسُوْمُ الْعَارِیَاتُ عَلَی الثَّرٰی مَا سِتْرُھَا اِلَّا مُثَارُ غُبَارٍ۔

میرے پدر و مادر ان جسدہا پاکیزہ و مجروح پر فدا ہوں کہ جن پر کفن نہیں پڑا تھا بلکہ کفن کی جگہ گرد و غبار پڑا تھا

بِاَبِی الْجُسُوْمُ الضَّائِعَاتُ وَحِیْدَۃً مَا اُنْسُھَا اِلَّا وُحُوْشُ قِفَارٍ

میرے پدر و مادر فدا ہو جائیں ان بدنہائے پاکیزہ پر جانوران وحشی ان کی نگرانی کر رہے تھے۔ اور امام عالیمقام اور اصحاب و اعزا نے نماز و تلاوت تسبیح و تقدس و تہلیل میں رات بھر بسر کی۔ اور امام حسینؑ کے خیموں سے تسبیح کی یوں آوازیں بلند ہو رہی تھیں۔ جیسے کہ شہد کی مکھیوں کی گونج ہوتی ہے ابن طاؤس کی روایت کے بموجب اس رات کے اندھیرے میں بتیس ۳۲ افراد لشکر عمر ابن سعد سے نکل کر امام حسینؑ کی خدمت میں آئے اور ان سب نے اپنی فدا کاری اور نصرت کا یقین دلایا۔ امام حسین علیہ السلام گاہے عبادت کرتے کبھی عورتوں اور بچوں کو تسلی دیتے اور کبھی آلات حرب درست کرتے۔ اور کبھی نہ فکر لاحق ہوتی تھی کہ اہلحرم اسیر ہو جائیں گے۔ اہلحرم پر یہ رات ایسی گزری کہ کسی پر اس طرح نہ گزری ہوگی۔

www.ShianeAli.com